حکیم الامت مجدد الملت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

ملفوظات حکیم الامت

اِدارۂ تالیفاتِ اشرفیہ
چوک فوارہ ملتان پاکستان
(061-4540513-4519240

بسلسلہ ــــ الافاضات الیومیہ من الافادات القومیۃ

ملفوظاتِ حکیم الامت

جلد نمبر ۳

از

حکیم الامت مجدد الملت حضرۃ مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

عنوانات

حضرت مولانا محمود اشرف عثمانی مدظلہ

استاذ الحدیث دار العلوم کراچی

ناشر:

ادارۂ تالیفاتِ اشرفیہ

چوک فوارہ ملتان پاکستان

061-540513
061-519240

E-MAIL: Ishaq90@hotmail.com // Website : www.Taleefat-e-Ashrafia.com

نام کتاب............"ملفوظات حکیم الامت" جلد ۳

باہتمام............................ محمد اسحٰق عفی عنہ

تاریخ اشاعت..............جمادی الاولیٰ ۱۴۲۳ھ

مطبع...................... سلامت اقبال پریس ملتان

ملنے کے پتے

☆ ادارہ تالیفات اشرفیہ چوک فوارہ ملتان
☆ دارالعلوم رحیمیہ پیر کالونی نمبر 1 فیضی علی روڈ ملتان
☆ ادارہ اسلامیات انارکلی، لاہور
☆ مکتبہ رحمانیہ اردو بازار لاہور
☆ مکتبہ رشیدیہ، سرکی روڈ، کوئٹہ
☆ کتب خانہ رشیدیہ راجہ بازار راولپنڈی
☆ یونیورسٹی بک ایجنسی خیبر بازار پشاور
☆ دارالاشاعت اردو بازار کراچی
☆ صدیقی ٹرسٹ لسبیلہ چوک کراچی نمبر ۵

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کیلئے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اس کی اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔

تاہم چونکہ یہ سب کام انسان کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لئے پھر بھی کسی غلطی کے رہ جانے کا امکان موجود ہے۔

لہٰذا قارئین کرام سے گذارش ہے کہ اگر کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرمادیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح کر دی جائے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون آپ کے لئے صدقہ جاریہ ہوگا۔

(ادارہ)

باقی دل ملنے کے متعلق وہ بات ہے جس کو شیخ علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں۔

بسالے زجورت جگر خوں کنم بیک ساعت از دل بروں چوں کنم

(سال بھر تک تیرے مظالم سہہ کر جگر خون کروں تو ایک گھڑی میں ساری کلفت کو دل سے کس طرح نکال دوں۔)

ندامت سے دل صاف ہو جاتا ہے

(ملفوظ ۴۰۹) ایک سلسلہ گفتگو میں فرمایا کہ میرے یہاں کا معیار صرف یہ ہے کہ مجھ کو یہ معلوم ہو جائے کہ یہ اپنی غلطی پر دل سے نادم ہے اور یہ بات اس شخص کے اعلان کر دینے سے بخوبی معلوم ہو جاتی ہے۔

عوام کے اعتقاد کے لئے کمالات کا اظہار فضول

(ملفوظ ۴۱۰) ایک سلسلہ گفتگو میں فرمایا کہ اپنے بزرگوں کے سامنے اپنی بڑائی ظاہر کرنا خواہ کسی رنگ میں ہو حد درجہ کی بے ادبی ہے۔ مثلاً علم ہی میں اس کا اظہار ہو کہ ہم بھی پڑھے ہوئے ہیں اور غور کیا جائے تو چیزیں کچھ ناز کی بھی نہیں۔ کیونکہ ان میں کوئی ذاتی کمال نہیں۔ دیکھئے حضور کے امی ہونے کی تعریف فرمائی گئی ہے۔ اصطلاحی عالم ہونے پر فخر نہیں فرمایا گیا اور عوام کے اعتقاد کی غرض سے کمالات کا اظہار یہ تو بہت ہی بڑا مرض ہے اس سے تو اجتناب سخت ضروری ہے۔ عوام کا اعتقاد ہے ہی کیا چیز ہمارے حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب رحمۃ اللہ علیہ اس اعتقاد کی ایک مثال بیان فرمایا کرتے تھے ہے تو فحش مگر ہے بالکل چسپاں فرمایا کرتے تھے کہ عوام کے عقیدہ کی بالکل ایسی حالت ہے کہ جیسے گدھے کا عضو مخصوص بڑھے تو بڑھتا ہی چلا جائے اور جب غائب ہو تو بالکل پتہ ہی نہیں۔ واقعی عجیب مثال ہے۔

شیخ کامل کی سب شقوں پر نظر ہوتی ہے

(ملفوظ ۴۱۱) ایک سلسلہ گفتگو میں فرمایا کہ شیخ وہ ہے جس کی سب شقوق پر نظر ہو اگر یہ بات نہیں وہ شیخ نہیں۔ اس کی ہر جزئی پر نگاہ ہوتی ہے۔ اس لئے وہ ہر پہلو پر نظر کر کے انتظام کرتا ہے سو اس کو سختی نہیں کہیں گے۔ انتظام کہیں گے البتہ اس انتظام کی تنفید میں وہ بے شک سخت ہوتے ہیں مگر بے اصول رعایت کر کے وہ حقائق کو کیسے بدل سکتے ہیں۔

اصلاح چاہنے سے اصلاح ہوتی ہے

(ملفوظ ۴۱۲) ایک سلسلہ گفتگو میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی عادت ہے کہ اسی کی اصلاح فرماتے ہیں جو